عورت کا دوسری عورت سے پردے کے احکام

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

عورت کا عورت سے پردہ کہاں سے کہاں تک ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مسلمان عورت کا مسلمان عورت کو ناف کے نیچے سے لیکر گھٹنوں سمیت کا حصّہ دیکھنا جائز نہیں ہے۔ باقی حصہ بدن کو عام حالات میں دیکھنا جائز ہے، بشرطیکہ شَہوت کا اندیشہ نہ ہو۔ جبکہ غیر مسلم عورتوں سے اسی طرح پردہ کرنے کا حکم ہے جیسے ایک اجنبی مرد سے پردہ کرنے کا حکم ہے۔

کتاب "پردے کے بارے میں سوال جواب" میں ہے : "**سُوال :** کیا عورت، عورت کے بدن کے ہر حصّے کو دیکھ سکتی ہے؟ **جواب :** جی نہیں۔ عورت کو عورت کا ناف کے نیچے سے لیکر گُھٹنوں سمیت کا حصّہ دیکھنے کی اجازت نہیں۔ چُنانچِہ صدرُالشَّریعہ، بدرُالطَّریقہ حضرتِ علامہ مولینا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں : عورت کا عورت کو دیکھنا، اس کا وُہی حکم ہے جو مرد کو مرد کی طرف نظر کرنے کا ہے یعنی ناف کے نیچے سے گُھٹنے تک نہیں دیکھ سکتی باقی اعضاء کی طرف نظر کر سکتی ہے بشرطیکہ شَہوت کا اندیشہ نہ ہو۔ عورتِ صالحہ (یعنی نیک بی بی) کو یہ چاہیے کہ اپنے کو بدکار (یعنی زانیہ و فاحِشہ) عورت کے دیکھنے سے بچائے یعنی اس کے سامنے دوپٹّا وغیرہ نہ اُتارے کیونکہ وہ اسے دیکھ کر مردوں کے سامنے اُس کی شکل و صورت کا ذِکر کرے گی۔" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 24، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

اس میں کافرہ عورت سے پردے کے متعلق ہے : "**کافرہ عورَت** سے بھی اُسی طرح پردہ ہے جس طرح غیر مرد سے۔ کافرہ عورت سے پردہ کی تفصیل یہ ہے کہ اسلامی بہن کا کافرہ عورت سے اسی طرح کا پردہ ہے جس طرح کہ ایک اجنبی مرد سے پردہ ہوتا ہے یعنی اصل مذہب کے مطابق عورت کے لئے سوائے چہرے کی ٹکلی، ہتھیلی اور ٹخنے کے نیچے پاؤں کہ جسے ظاہرِ زینت کہا جاتا ہے تمام جسم کا اجنبی سے چھپانا ضروری ہے اور "مُتأَخِّرین" کے نزدیک اجنبی مرد سے یہ تین اعضاء بھی چھپائے جائیں گے" (پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 74، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مشورہ: فرض علوم پر مشتمل بہترین کتاب "پردے کے بارے میں سوال جواب" مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی برانچ سے خرید کر پڑھیں، نیز دیئے گئے لنک کے ذریعے آن لائن پڑھنے کے ساتھ ساتھ بالکل فری ڈاون لوڈ بھی کیا جاسکتا ہے۔

مفید معلومات کیلئے مختصر رسالہ "عورت اور پردہ" بالکل فری ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2156

تاریخ اجراء: 29رجب المرجب1446ھ/30جنوری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net